مدح

سجدہ تجھے واجب ہے تُو مسجد اعظم ہے
حج ہے تیری پابوسی تُو کعبہء عالم ہے

تُو مالک و مولی ہے تُو سرور اولی ہے
تُو دین کا والی ہے تُو شاہ معظم ہے

وہ حج مجازی ہے تُو حج حقیقی ہے
دل ہے حجر اسود سینہ تیرا زمزم ہے

دنیا میں بھی راحت ہے عقبی میں بھی راحت ہے
حضرت کے ثناخواں کو کچھ ہم ہے نہ کچھ غم ہے

چاہا ہے جو کچھ تُونے رب نے وہی چاہا ہے
سمجھیں کہ خدا خوش ہے گر تُو خوش و خرم ہے

سعی تیری طاعت ہے خدمت تیری دولت ہے
ہم مال سے اور جاں سے خدمت جو کریں کم ہے

عبد ازلی ہوں میں معبود تُو میرا ہے
اخلاص تیری جو کچھ تعریف کرے کم ہے